روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
جمعرات 13 اپریل 2006ء 14 ربیع الاول 1427 ہجری 13 شہادت 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 78

بوسے دینے لگے

حضرت زراعؓ وفد عبدالقیس میں شامل ہو کر مدینہ آئے تھے وہ بیان کرتے تھے کہ جب ہم مدینہ پہنچے تو ہم اپنی سواریوں سے جلدی جلدی اترے اور رسول اللہؐ کے ہاتھوں اور پاؤں کو بوسے دینے لگے۔

(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب فی قبلة الرجل حدیث نمبر:4548)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہم یقیناً جانتے ہیں کہ خداتعالیٰ کا سب سے بڑا نبی اور سب سے زیادہ پیارا جناب محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

(کتاب البریہ۔ روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 155)

خداتعالیٰ نے اپنی نعمتوں کے عطر سے اس قدر آنجناب کو معطر کیا کہ اس سے پہلے کوئی نبی اور رسول نہیں کیا گیا۔

(نجم الہدیٰ۔ روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 4 ترجمہ از عربی)

خداتعالیٰ نے ہمارے سید و مولیٰ نبی آخرالزمان کو جو سید المتقین تھے انواع واقسام کی تائیدات سے مظفر اور منصور کیا۔

(راز حقیقت۔ روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 155)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ فتح عظیم اپنے مخالفوں پر حاصل ہوئی کہ بجز نبی صادق دوسرے کے لئے ہرگز میسر نہیں آسکتی۔

(تحفہ گولڑویہ۔ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 305)

دنیا میں معصوم کامل صرف محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم ظاہر ہوا ہے۔ (تحفہ گولڑویہ۔روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 324)

تمام رسولوں میں سے کامل تعلیم دینے والا اور اعلیٰ درجہ کی پاک اور پرحکمت تعلیم دینے والا اور انسانی کمالات کا اپنی زندگی کے ذریعہ سے اعلیٰ نمونہ دکھلانے والا صرف حضرت سیدنا ومولانا محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

(اربعین۔ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 345)

نوع انسان کے لئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن۔ اور تمام آدم زادوں کے لئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم۔ سوتم کوشش کرو کہ سچی محبت اس جاہ وجلال کے نبی کے ساتھ رکھو اور اس کے غیر کو اس پر کسی نوع کی بڑائی مت دو تا آسمان پر تم نجات یافتہ لکھے جاؤ۔ (کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 13,14)

نجات یافتہ کون ہے؟ وہ جو یقین رکھتا ہے جو خدا سچ ہے اور محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم اس میں اور تمام مخلوق میں درمیانی شفیع ہے۔ اور آسمان کے نیچے نہ اس کے ہم مرتبہ کوئی اور رسول ہے اور نہ قرآن کے ہم رتبہ کوئی اور کتاب ہے۔ اور کسی کے لئے خدا نے نہ چاہا کہ وہ ہمیشہ زندہ رہے مگر یہ برگزیدہ نبی ہمیشہ کے لئے زندہ ہے۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 14)

جلسہ سالانہ آسٹریلیا سے حضور انور کے خطابات

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس آسٹریلیا کے جلسہ سالانہ میں شرکت فرمائیں گے۔ پاکستانی وقت کے مطابق حضور انور کے خطبہ جمعہ اور خطابات کیلئے درج ذیل اوقات میں ایم ٹی اے پر آسٹریلیا سے Live نشریات کا آغاز ہوگا۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

Live نشریات برائے خطبہ جمعہ (افتتاحی خطاب)
14۔اپریل 2006ء 7:15 بجے صبح

Live نشریات برائے خطاب لجنہ اماء اللہ
15۔اپریل 2006ء 6:16 صبح

Live نشریات برائے اختتامی خطاب
16۔اپریل 2006ء 6:00 صبح

(نظارت اشاعت)

دوسرا ہفتہ تعلیم القرآن

امسال دوسرا ہفتہ تعلیم القرآن انشاء اللہ العزیز 21 تا 27 اپریل 2006ء کو منایا جا رہا ہے۔ تمام صدران وامراء اضلاع سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں حسب دستور ہفتہ تعلیم القرآن منا کر اس کی رپورٹ مرکز کو ارسال فرمائیں۔

☆ مورخہ 21 اپریل بروز جمعہ نماز تہجد سے اس بابرکت ہفتہ کا آغاز کیا جائے۔

☆ خطبہ جمعہ کے بارہ میں کوشش کی جائے کہ قرآن کریم کی فضائل وبرکات سے متعلق ہو۔

☆ نماز باجماعت کے قیام کو یقینی بنایا جائے خصوصاً فجر کی نماز پر حاضری سو فیصد کرنے کی کوشش کی جائے۔ ہر فرد جماعت قرآن کریم کی روزانہ کم از کم دو رکوع تلاوت کرکے ترجمہ بھی ساتھ پڑھے۔

☆ ہر سیکرٹری تعلیم القرآن اس بات کا جائزہ لے کہ اس کے حلقہ میں کتنے ایسے بالغ افراد ہیں جو ابھی تک قرآن کریم ناظرہ نہیں جانتے۔ اور اگر ایسے افراد ہیں تو ان کو مقامی طور پر قرآن کریم پڑھانے کا فوری انتظام کیا جائے۔

(باقی صفحہ 12 پر)

ہم اہل درد ہیں

جو کوئے عشق میں جھولی دراز رکھتے ہیں
وہ اپنے آپ کو دنیا سے باز رکھتے ہیں

دلوں کا حال تو چھپتا نہیں چھپانے سے
بھلا یہ اشک بھی رازوں کو راز رکھتے ہیں

سلیقہ دید کا جن کو نصیب ہو جائے
سپید و سیاہ میں وہ امتیاز رکھتے ہیں

وہ جس کے ہاتھ میں نبضیں ہیں اس زمانے کی
ہم ایسے شخص کی بیعت کا ناز رکھتے ہیں

انہیں کے حسنِ نظر کا یہ اک کرشمہ ہے
کہ ہم کو پستیوں میں سرفراز رکھتے ہیں

جنہیں ستایا ہے جی بھر کے اس زمانے نے
زمانے بھر کیلئے دل گداز رکھتے ہیں

شفائیں بانٹتے پھرتے ہیں اک مسیحا کی
ہم اہل درد ہیں اور کارساز رکھتے ہیں

ناصر احمد سیدؔ

اطلاعات و اعلانات

(نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔)

بیکاری سے محرومی اور اس کا علاج

بعض مخلصین جماعت کوئی ذریعہ معاش نہ رکھنے کے باعث تحریک جدید کی مالی قربانی کے ثواب سے بصد افسوس محروم رہتے ہیں۔ ان کی راہنمائی کے لئے سیدنا حضرت مصلح موعود کا حسب ذیل ارشاد پیش کیا جاتا ہے۔ فرمایا:

''احباب کو چاہئے کہ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں سادہ کھائیں سادہ کپڑے پہنیں دین کی خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں کوئی احمدی بیکار نہ رہے اگر کسی کو جھاڑو دینے کا کام ملے تو وہ بھی کرے اس میں بھی فائدہ ہے بہرحال کوئی نہ کوئی کام کرنا چاہئے۔ ہر شخص کوشش کرے کہ وہ بیکار نہ رہے...... پھیری کے ذریعہ پہلے دن ہی روزی کمائی جاسکتی ہے''۔ (مطالبات ص 118)

اللہ تعالیٰ بے روزگار مخلصین کے لئے خیر و برکت کے دروازے کھولے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

اعلان دارالقضاء

(مکرم ندیم خالد صاحب بابت ترکہ محترمہ بشریٰ فردوس صاحبہ)

مکرم ندیم خالد صاحب ولد مکرم خالد منیر اختر صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ بشریٰ فردوس صاحبہ بیوہ محترم خالد منیر احمد صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 22/6 اور 24/42-A برقبہ بالترتیب 10 مرلہ 7 مربع فٹ اور 5 مرلہ 39 مربع فٹ واقع بالترتیب دارالعلوم غربی اور دارالعلوم شرقی ربوہ منتقل کردہ ہیں۔

میری درخواست ہے کہ قطعہ نمبر 22/6 میرے نام اور قطعہ نمبر 24/42-A مغرب کی طرف سے 40 فٹ اور شمال کی طرف 35 فٹ محترمہ شازیہ منیر صاحبہ کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مکرم ندیم خالد صاحب۔ بیٹا
2۔ مکرم فہیم خالد صاحب۔ بیٹا
3۔ مکرم نوید خالد صاحب۔ بیٹا
4۔ مکرمہ شاہینہ فردوس صاحبہ۔ بیٹی
5۔ مکرمہ فرحانہ فردوس صاحبہ۔ بیٹی
6۔ مکرمہ شازیہ منیر صاحبہ۔ بیٹی

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

نکاح

مکرم ملک عبدالمالک صاحب کوئٹہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم احمد ابراہیم صاحب آف کوئٹہ کا نکاح ہمراہ مکرمہ ثناء احمد صاحبہ بنت مکرم محمود احمد صاحب 20 فروری 2006ء کو دارالذکر لاہور میں آٹھ ہزار سٹرلنگ پونڈ حق مہر پر مکرم آصف جاوید چیمہ صاحب مربی سلسلہ ضلع لاہور نے پڑھایا اور دعا کروائی مکرمہ ثناء احمد صاحبہ نے فرنچ میں ایم اے کیا ہے اور ڈاکٹر عبدالرحمٰن کامٹی صاحب کی اور رفیق حضرت مسیح موعود منشی عبدالکریم صاحب کی نسل سے ہیں۔ مکرم احمد ابراہیم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود حیات محمد صاحب آف جہلم کی نسل سے ہیں جنہوں نے حضرت اقدس کی خدمت میں نرینہ اولاد کی درخواست کی جس کے نتیجہ میں ملک محمد عبدالرحمٰن صوبیدار میجر پیدا ہوئے اور حضرت اقدس کے جہلم کے سفر میں بچہ گود میں لے کر حضور اقدس کو دکھایا گیا۔ احباب جماعت سے رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم محمد اکرم خالد صاحب قائد حلقہ کیولری گراؤنڈ لاہور کینٹ تحریر کرتے ہیں کہ میرے برادر نسبتی مکرم چوہدری عامر حمید صاحب ابن مکرم چوہدری عبدالحمید عابد صاحب ساکن لاہور کینٹ کا نکاح مکرمہ وجاہت نسرین احمد صاحبہ بنت مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب ساکن جرمنی بعوض مبلغ -/5000 یورو حق مہر پر مکرم مقصود احمد قمر صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 18 مارچ 2006ء کو بعد نماز عصر بمقام بیت المہدی گولبازار ربوہ پڑھایا۔ مکرم عامر حمید صاحب مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب زراعتی ماسٹر مرحوم کے پوتے اور مکرمہ وجاہت نسرین احمد صاحبہ مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب بھٹی ساکن دارالیمن ربوہ کی پوتی ہیں دلہا اور دلہن مکرم چوہدری محمد علی صاحب ابن وزیر خان صاحب مجاہد کشمیر مرحوم کے نواسہ اور نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت فرمائے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم منور احمد ججہ صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ جات اور بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع کراچی کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

محترم سید شمشاد احمد ناصر صاحب

تقویٰ کی اہمیت، ضرورت اور برکات

تقویٰ کا مضمون بہت باریک اور نہایت ہی اہم ہے۔ تقویٰ سارے دینی احکامات کی جان اور علت غائی ہے۔ آنحضرت ﷺ کی ساری کی ساری تعلیمات کا خلاصہ صرف ایک ہی لفظ تقویٰ میں بیان ہوا ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے مختلف انداز میں سمجھانے کے لئے قریباً کم وبیش 242 مرتبہ تقویٰ کا مضمون بیان کیا ہے۔

تقویٰ کے معانی

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مصلح موعود اپنی تفسیر کبیر میں لفظ تقویٰ کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"قرآن کریم میں تقویٰ کا جو لفظ استعمال ہوا ہے۔ اس کے بارہ میں حضرت ابوھریرہؓ سے کسی نے پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ کانٹوں والی جگہ سے گزرو تو کیا کرتے ہو؟ اُس نے کہا یا اُس سے پہلو بچا کر چلا جاتا ہوں یا اُس سے پیچھے رہ جاتا ہوں یا آگے نکل جاتا ہوں۔ انہوں نے کہا بس اسی کا نام تقویٰ ہے"۔

"ایک شاعر نے اِن معنوں کو لطیف اشعار میں نظم کر دیا ہے۔

خَلِّ الذُّنُوبَ صَغِيرَهَا وَ كَبِيرَهَا ذَاكَ التُّقَى
وَاصْنَعْ كَمَاشٍ فَوْقَ اَرْضِ الشَّوْكِ يَحْذَرُ مَا يَرَى
لَا تَحْقِرَنَّ صَغِيرَةً، اِنَّ الْجِبَالَ مِنَ الْحَصَى

(ابن کثیر)

ترجمہ: یعنی گناہوں کو چھوڑ دے خواہ وہ چھوٹے ہوں یا بڑے۔ یہ تقویٰ ہے۔ اور تو اس طریق کو اختیار کر جو کانٹوں والی زمین پر چلنے والا اختیار کرتا ہے۔ یعنی وہ کانٹوں سے خوب بچتا ہے۔ اور تو چھوٹے گناہ کو حقیر نہ سمجھ کیونکہ پہاڑ کنکروں سے ہی بنے ہوئے ہیں۔" (تفسیر کبیر جلد اول صفحہ 73)

تقویٰ کا لفظ وَقی سے نکلا ہے جس کے معانی ہیں "بچایا" اور "حفاظت کی" اور اتقی کے معانی ہیں "بچا"۔ "اپنی حفاظت کی"۔ اس لفظ کا معنیٰ مذہبی کتب کے محاورہ میں گناہوں، برے کاموں، معصیت، اور بری چیزوں سے بچنے کے ہیں۔

وقایہ بھی اسی سے ہے جس کے معنی ڈھال کے ہیں یعنی اس کے ذریعہ انسان اپنے بچاؤ کا سامان کرتا ہے۔ گویا مومن تقویٰ کے ذریعہ اپنے لئے ایک ڈھال بناتا ہے۔ یا تقویٰ کو اپنے لئے ایک ڈھال بنالیتا ہے جس کے ذریعہ وہ برے کاموں، بری خواہشات اور بری باتوں سے بچتا ہے۔ اور یہی تقویٰ کی اصل حقیقت اور غرض وغایت ہے۔ گویا تقویٰ دل کی اُس کیفیت کا نام ہے جس میں وہ اللہ تعالیٰ کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھتے ہوئے اُسی کی رضا اور محبت کی خاطر اُسی کو عظمت دے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا ہے:

ترجمہ: اور جو کوئی شعائر اللہ کو عظمت دے گا تو یقیناً یہ بات دلوں کے تقویٰ کی علامت ہے۔ (سورۃ الحج: 33)

تقویٰ کا مضمون قرآن کریم میں

قرآن کریم میں کم وبیش 242 جگہ اللہ تعالیٰ نے تقویٰ کا مضمون بیان فرمایا ہے۔ یہاں صرف چند آیات درج کی جاتی ہیں جن میں تقویٰ کی اہمیت بیان کی گئی ہے۔

اور زادِ سفر جمع کرتے رہو۔ پس یقیناً سب سے اچھا زادِ سفر تقویٰ ہی ہے۔ (البقرہ: 198)

رہا تقویٰ کا لباس تو وہ سب سے بہتر ہے۔ (الاعراف: 27)

اور تمہارا عفو سے کام لینا تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔ (بقرہ: 238)

اور نیکی اور تقویٰ میں ایک دوسرے سے تعاون کرو اور گناہ اور زیادتی (کے کاموں) میں تعاون نہ کرو۔ اور اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ سزا دینے میں بہت سخت ہے۔ (المائدہ: 3)

بلاشبہ اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ معزز وہ ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے۔ (الحجرات: 14)

اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔ (الحجرات: 11)

انصاف کرو یہ تقویٰ کے سب سے زیادہ قریب ہے اور اللہ سے ڈرو یقیناً اللہ اُس سے ہمیشہ باخبر رہتا ہے جو تم کرتے ہو۔ (المائدہ: 9)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ کا ایسا تقویٰ اختیار کرو جیسا اُسکے تقویٰ کا حق ہے اور ہرگز نہ مرو مگر اِس حالت میں کہ تم پورے فرمانبردار ہو۔ (آل عمران: 103)

احادیث نبوی ﷺ میں تقویٰ کا ذکر

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ اللہ تعالیٰ اُس انسان سے محبت کرتا ہے جو پرہیزگار ہو۔ بے نیاز ہو۔ گمنامی اور گوشہ نشینی کی زندگی بسر کرنے والا ہو۔ (مسلم۔ کتاب الزھد)

بخاری، کتاب الانبیاء میں حضرت ابوہریرہؓ سے روایت درج ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ سے پوچھا گیا کہ لوگوں میں سے زیادہ عزت والا کون ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا "اتقاھم"، یعنی لوگوں میں سے جو زیادہ متقی ہے۔

ابن ماجہ۔ کتاب الزھد میں یہ حدیث بھی حضرت ابوھریرہؓ سے ہی مروی ہے۔ آپ بیان کرتے ہیں کہ ایک بار آنحضرت ﷺ نے اُن کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

"اے ابوھریرہؓ تقویٰ اور پرہیزگاری اختیار کر، تو سب سے بڑا عبادت گذار بن جائے گا"۔

جماعت احمدیہ کا قیام اور تقویٰ کا حصول

حضرت مسیح موعود نے 4/مارچ 1889ء کو جو اشتہار شائع فرمایا اس میں آپ فرماتے ہیں:۔

"آپ سب صاحبوں پر جو اس عاجز سے خالصاً لطلب اللہ بیعت کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں"...... حاشیہ میں اس بارے میں بیان فرماتے ہیں:" بیعت کرنے کے لئے حاضر ہو جائے جس مدعا کے لئے بیعت ہے یعنی حقیقی تقویٰ اختیار کرنا اور سچا...... بننے کی کوشش کرنا"۔

(مجموعہ اشتہارات۔ جلد اول۔ صفحہ 193)

اس اشتہار میں آپ مزید فرماتے ہیں:" یہ سلسلہ بیعت محض بمراد فراہمی طائفہ متقین یعنی تقویٰ شعار لوگوں کی جماعت کے جمع کرنے کے لئے ہے تا ایسے متقیوں کا ایک بھاری گروہ دنیا پر اپنا نیک اثر ڈالے اور اُن کا اتفاق...... کے لئے برکت وعظمت و نتائج خیر کا موجب ہو اور وہ بہ برکت کلمہ واحدہ پر متفق ہونے کے...... کی پاک و مقدس خدمات میں جلد کام آسکیں اور ایک کاہل اور بخیل بے مصرف ...... نہ ہوں۔ ...... کیونکہ خدا تعالیٰ نے اِس گروہ کو اپنا جلال ظاہر کرنے کے لئے اور اپنی قدرت دکھانے کے لئے پیدا کرنا اور پھر ترقی دینا چاہا ہے تا دنیا میں محبت الٰہی اور توبہ نصوح اور پاکیزگی اور حقیقی نیکی اور امن اور صلاحیت اور بنی نوع کی ہمدردی کو پھیلاوے سو یہ گروہ اُس کا ایک خالص گروہ ہوگا اور وہ انہیں اپنی روح سے قوت دے گا اور انہیں گندی زیست سے صاف کرے گا اور ان کی زندگی میں ایک پاک تبدیلی بخشے گا"

(مجموعہ اشتہارات۔ جلد اول۔ صفحہ 197-198)

یہ وہ مقاصد ہیں، جن کے لئے جماعت احمدیہ کا قیام عمل میں آیا۔ یہ وہ اعمال صالحہ ہیں جو جماعت کے ہر فرد نے بجالانے ہیں۔ یہ وہ ذرائع ہیں جن سے ہم سب نے خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا ہے۔ یہ وہ راہیں ہیں جن پر چل کر ہم نے اپنے حقیقی مقصد کو پانا ہے۔ یعنی تقویٰ اللہ۔

اسی اشتہار میں حضرت مسیح موعود نے ایک جگہ یہ ارشاد فرمایا ہے کہ تم اُن لوگوں کی طرح نہ بنو جنہیں دین کی کچھ بھی خبر نہیں، اور نہ دینی ضرورتوں کا کچھ فکر ہے۔ غافل درویش نہ بنو کہ جن میں بنی نوع کی کچھ بھلائی نہ ہو۔

"...... بلکہ وہ ایسی قوم کے ہمدرد ہوں کہ غریبوں کی پناہ ہو جائیں یتیموں کے لئے بطور باپوں کے بن جائیں اور ...... کاموں کے انجام دینے کے لئے عاشق زار کی طرح فدا ہونے کو تیار ہوں اور تمام تر کوشش اس بات کے لئے کریں کہ ان کی عام برکات دنیا میں پھیلیں اور محبت الٰہی اور ہمدردیٔ بندگان خدا کا پاک چشمہ ہر یک دل سے نکل کر اور ایک جگہ اکٹھا ہو کر ایک دریا کی صورت میں بہتا ہوا نظر آوے۔۔۔۔"

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 197)

خدا کے پاک مامور نے جو توقعات ہم سے کی ہیں اُن کا بڑا کھلا کھلا ذکر آپ نے فرمادیا ہے اور یہ وہ ہیں جو جماعت کے قیام کے مقاصد میں سے ہیں۔ اور اوّل دن سے ہی آپ نے اسی کام کے لئے جماعت کو تیار کیا۔ چنانچہ جب آپ نے رسالہ الوصیت لکھا، جس میں جماعت کے احباب کو وصیت فرمائی اس میں آپ دوستوں کو یہ نصیحت فرماتے ہیں:

"سو راستباز بنو۔ تقویٰ اختیار کرو تا بچ جاؤ۔ آج خدا سے ڈرو تا اُس دن کے ڈر سے امن میں رہو۔ ضرور ہے کہ آسمان کچھ دکھلاوے اور زمین کچھ ظاہر کرے لیکن خدا سے ڈرنے والے بچائے جائیں گے"

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن۔ جلد 20 صفحہ 303)

رسالہ الوصیت میں ہی حضور فرماتے ہیں:۔

"اور چاہئے کہ تم بھی ہمدردی اور اپنے نفسوں کو پاک کرنے سے روح القدس سے حصہ لو کہ بجز روح القدس کے حقیقی تقویٰ حاصل نہیں ہوسکتا۔ اور نفسانی جذبات کو بکلی چھوڑ کر خدا کی رضا کے لئے وہ راہ اختیار کرو جو اس سے زیادہ کوئی راہ تنگ نہ ہو۔ دنیا کی لذتوں پر فریفتہ مت ہو کہ وہ خدا سے جدا کرتی ہیں اور خدا کے لئے تلخی کی زندگی اختیار کرو۔ وہ درد جس سے خدا راضی ہو اُس فتح سے بہتر ہے جو موجب غضب الٰہی ہو۔ اُس محبت کو چھوڑ دو جو خدا کے غضب کے قریب کرے۔ اگر تم صاف دل ہو کر اس کی طرف آ جاؤ تو ہر ایک راہ میں وہ تمہاری مدد کرے گا اور کوئی دشمن تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے جب تک تم اپنی رضا کو چھوڑ کر، اپنی لذت چھوڑ کر، اپنی عزت چھوڑ کر، اپنا مال چھوڑ کر، اپنی جان چھوڑ کر اس کی راہ میں وہ تلخی نہ اٹھاؤ جو موت کا نظارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہے۔"

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن۔ جلد 20 صفحہ 307)

پس آپ کا پہلا اشتہار۔ جس کی عبارت لکھی جا چکی ہے اور آپ کی وصیت جو آپ نے اپنی جماعت کو کی ہے۔ کا مضمون واحد ہے۔ یعنی شروع دن ہی سے آخر تک آپ کی یہی خواہش رہی، یہ کوشش رہی اور یہ نصیحت رہی کہ میری جماعت کے لوگ خدا خوفی، خدا ترسی، تقویٰ وطہارت اور بنی نوع انسان کے ہمدرد بنیں اس کے لئے خواہ انہیں کسی قسم کی قربانی بھی کیوں نہ دینی پڑے اور یہی مقاصد وصیت کے ہیں۔

حضرت مسیح موعود نے تقویٰ کی ان بنیادوں پر جو جماعت قائم کی ہے اس وقت اس کے افراد دنیا کے کم وبیش تمام ممالک میں کروڑوں کی تعداد میں موجود

ہیں اور اُن میں خدا کے فضل سے یہ خوبیاں دوسروں کے مقابل پر بدرجہ اتم پائی جاتی ہیں۔ قادیان کی گمنام سی بستی سے لے کر، ہندوستان میں، پاکستان میں، افریقہ کے ممالک میں، شرق اوسط میں، آسٹریلیا، چین، جاپان، رشیا اور یورپ کے ممالک کے علاوہ امریکہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے اِن خوبیوں سے متصف جماعت کے ممبر ہیں۔ جو تقویٰ کی راہوں پر گامزن رہتے ہوئے خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہر قسم کی قربانیاں کرتے ہیں۔

امریکہ ہی میں ہمارے ہزاروں امریکن بھائیوں نے احمدیت قبول کی اور اپنے اندر روحانی اور اخلاقی تبدیلیاں پیدا کیں۔ ان میں سے صرف ایک بھائی مکرم برادر مظفر احمد ظفر کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ نہ صرف احمدیت قبول کی۔ بلکہ پھر خدا تعالیٰ کے فضل سے وصیت بھی کی جس سے آپ کے اندر ایک نمایاں تبدیلی اخلاقی و روحانی طور پر پیدا ہوئی جس کے بیشمار لوگ شاہد ہیں۔ آپ کی وفات 15 نومبر 1996ء کو ڈیٹن کے شہر میں ہوئی۔ آپ کی وفات پر جماعت احمدیہ نے ایک سپیشل ایشو احمدیہ گزٹ کا اردو اور انگریزی میں نکالا۔ اس میں مختلف بزرگوں کے مضامین اور تاثرات آپ کے بارے میں شائع ہوئے۔ چنانچہ اپریل 1997ء کی اشاعت میں احمدیہ گزٹ میں جناب محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب مرحوم، سابق امیر جماعت احمدیہ امریکہ نے انگریزی میں ایک مضمون لکھا جس کے بعض حصے خاکسار پیش کرتا ہے۔ محترم میاں صاحب نے لکھا:

نومبر 1983 میں محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب (جو اس وقت امریکہ کے امیر اور مشنری انچارج تھے) نے ایفروامریکن احمدیوں کے ساتھ دوسرے احمدیوں کی مواخات قائم کی۔ چنانچہ میری مواخات برادر مظفر احمد ظفر کے ساتھ ہوئی۔ یہ میرے لیے خوشی اور فخر کی بات تھی۔ ہم باوجود اس کے کہ ایک دوسرے سے سینکڑوں میل دور رہتے تھے، لیکن وقت کے گزرنے کے ساتھ ساتھ یہ بھائی چارہ اور مواخات کا یہ بندھن مضبوط سے مضبوط تر ہوتا چلا گیا۔ اور اس دوران میں، میں نے بہت قریب سے مشاہدہ کیا کہ برادر مظفر احمد صاحب کے دل میں احمدیت کے لئے بہت گہری محبت اور فدایت پائی جاتی ہے۔ ایک خاص بات اُن میں یہ پائی جاتی تھی کہ وہ خدمت کے لئے ہر وقت کمربستہ رہتے تھے اور اس کے لئے جب انہیں ڈیوٹی دی جاتی تو وہ صرف دو لفظوں میں اس کا اظہار کرتے تھے۔ ''Yes Sir!'' اور یہ الفاظ اُن کے دل سے انتہائی جذبہ اور لگن سے نکلتے تھے جو کہ دل پر محکم یقین اور کام کرنے کی گارنٹی چھوڑ جاتے تھے۔''

محترم میاں مظفر احمد صاحب مزید لکھتے ہیں کہ جب برادر مظفر احمد ظفر صاحب پہلی مرتبہ امریکہ سے ربوہ جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے کے لئے گئے تو مجھے معلوم ہوا کہ انہوں نے اپنے سوالات کی ایک لمبی لسٹ بنائی ہوئی ہے جو کہ وہ حضرت امام جماعت احمدیہ خلیفۃ المسیح الثالث سے پوچھنا چاہتے ہیں۔

چنانچہ وہ خود اپنا تجربہ بیان کرتے ہیں کہ جوں ہی اُن کی نظر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے نورانی چہرہ پر پڑی تو وہ جذبات کو قابو میں نہ رکھ سکے اور وہ سوالوں کی لمبی فہرست والا کاغذ انہوں نے اسی وقت تہ کر کے ایک طرف رکھ دیا۔ یہ اُن کی محبت اور خلافت کے ساتھ پوری فرمانبرداری کا پہلا زینہ تھا۔

محترم میاں مظفر احمد صاحب نے مزید لکھا کہ جب 1984ء میں ضیاء الحق نے پاکستان میں جماعت احمدیہ کے خلاف آرڈیننس جاری کیا تو UK کے جلسہ میں ایک پریس کانفرنس ہوئی۔ جس کی صدارت برادر مظفر احمد ظفر نے کی۔ اس موقعہ پر ایک پاکستانی جرنلسٹ نے آپ سے یہ سوال کیا کہ اب جبکہ حکومت پاکستان نے احمدیوں کو نہ صرف غیر مسلم اقلیت قرار دیا ہے بلکہ اور قانونی پابندیاں اور جرمانے اور قید کی سزا بھی شامل ہے۔ جس کی وجہ سے ایک عام احمدی کی زندگی اس آرڈیننس کی وجہ سے گویا ایک جرم بن گئی ہے۔'' تو کیا آپ امریکہ کے کانگریس مین (Men) اور سینیٹرز سے کہیں گے امریکہ جو امداد پاکستان کی کرتا ہے اس کو بند کر دیا جائے''۔ اس کا جو جواب برادر مظفر احمد ظفر صاحب نے دیا۔ اس سے پتہ لگتا ہے کہ آپ کے دل کے اندر کس طرح احمدیت کی تعلیم نے اثر کیا تھا۔ آپ نے اُسے جواب دیا۔ ''NO'' نہیں۔ کیونکہ اس سے پاکستانی عوام کو نقصان ہوگا اور ایسا ہم کبھی بھی نہیں کریں گے۔ ہمارا جھگڑا ایڈمنسٹریشن کے ساتھ ہے کہ انہوں نے ایسا قدم اٹھایا ہے جو اسلامی تعلیمات کے خلاف ہے اور جو انسانی بنیادی حقوق کے خلاف ہے اور مذہبی آزادی کے خلاف ہے اور پھر ایسا قدم آئین پاکستان کے خلاف ہے۔ کیا ہی خوبصورت اور اچھا جواب تھا۔

محترم میاں صاحب نے آخر میں لکھا کہ ''احمدیت کا ایک بطل جلیل، نڈر سپاہی اور جماعت احمدیہ کا خادم ہم سے جدا ہوا۔''

برادر مظفر اور ایک پاک تبدیلی

جیسا کہ اوپر ذکر ہو چکا ہے کہ برادر مظفر احمد ظفر ڈیٹن کے رہنے والے تھے۔ اُن دنوں وہاں پر مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب مرحوم مربی تھے۔ محترم میاں محمد ابراہیم صاحب نے بھی برادر مظفر صاحب کے بارے میں جو نوٹ لکھا اس میں آپ رقمطراز ہیں:

''احمدیت قبول کرنے سے پہلے برادر مظفر عام نوجوانوں کی طرح، بقول اُن کے، مادر پدر آزاد، تمام برائیوں میں مبتلا تھے جو امریکہ کا معمول ہے۔ لیکن جونہی انہوں نے احمدیت قبول کی، ان کی کایا ہی پلٹ گئی اور وہ ایک متقی اور پرہیزگار نوجوان کے رنگ میں رنگین ہو گئے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ابدال و اقطاب کے برگزیدہ گروہ میں شامل ہو گئے۔ ایک جلسہ میں جو جماعت نے بیت الذکر سے باہر شہر کے مرکز میں منعقد کیا اور جس میں اہالیان ڈیٹن (Dayton) کی ایک خاصی تعداد ایسے حکام کی موجود تھی جو برادر مظفر کو اُن کے احمدی ہونے سے پہلے بھی اچھی طرح جانتے تھے۔ برادر مظفر نے بعض ججوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ میں وہی ہوں جو متعدد مرتبہ مجرم کے طور پر آپ کے سامنے پیش ہوا، لیکن احمدیت نے مجھے خدا تعالیٰ کے فضل سے اُن تمام عیوب سے مبرا کر دیا جن میں، میں نوجوانی میں مبتلا تھا۔

برادر مظفر احمد کی سابقہ اور موجودہ زندگی کا فرق نمایاں طور پر محسوس ہوتا تھا اور احمدیت کے مطالعہ اور مرکز احمدیت کے رہن سہن اور مخصوص اطوار نے اُن کی خداداد صلاحیت اور فطرتی نیکی کو اجاگر کر دیا''۔

اسی طرح برادر مظفر احمد ظفر صاحب کی وفات پر مکرم مولانا محمد صدیق صاحب شاہد گورداسپوری نے جو الفضل میں نوٹ لکھا اس میں وہ آپ کے اندر نمایاں تبدیلی کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

''1973 میں حضرت امام جماعت احمدیہ خلیفۃ المسیح الثالث کی طرف سے ارشاد ملا کہ جلسہ سالانہ ربوہ میں شرکت کے لئے بیرونی ممالک سے بھی نمائندگان بھجوائے جائیں۔ چنانچہ امریکہ سے سات افراد پر مشتمل وفد اس سال کے جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے بھجوایا گیا جن میں مکرم برادر مظفر احمد ظفر صاحب بھی شامل تھے اور وفد کی قیادت کر رہے تھے۔ انہیں ربوہ میں جلسہ سالانہ میں شرکت کے علاوہ قادیان کی زیارت کا بھی شرف حاصل ہوا۔ جب یہ دوست جلسہ سالانہ ربوہ میں شرکت اور قادیان کی زیارت کے بعد واپس پہنچے تو اُن کی کایا ہی پلٹ چکی تھی۔ اُن کی زندگی میں ایک نمایاں تغیر پیدا ہو چکا تھا۔ خلافت احمدیہ سے وابستگی اور امام جماعت کی ذات سے والہانہ عشق و محبت اور آپ کے احکامات کی لفظاً لفظاً تعمیل وہ اپنے لئے ایک فریضہ سمجھنے لگے۔ جماعتی کاموں میں دلچسپی اور اطاعت امیر کا بھی واضح جذبہ ان میں نظر آنے لگا۔ اِس وفد کی واپسی کے بعد ڈیٹن میں جہاں مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب فریضہ دعوت الی اللہ بجا لا رہے تھے۔ جماعت کی مجلس شوریٰ کا اجلاس منعقد کیا گیا جس میں مکرم برادر مظفر احمد ظفر صاحب کو جلسہ سالانہ ربوہ اور زیارت قادیان کے تاثرات بیان کرنے کے لئے کہا گیا۔ وہ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے اپنی ملاقات کا ذکر کرنے لگے تو اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکے اور زار و قطار رونے لگے۔ حتیٰ کہ ان کی ہچکی بندھ گئی اور اپنی تقریر جاری نہ رکھ سکے اور بیٹھ گئے''۔

برادر مظفر احمد ظفر صاحب مرحوم کی وفات پر جماعت احمدیہ امریکہ نے جو ریزولیشن پاس کیا اور جو احمدیہ گزٹ اپریل 1997ء میں شائع ہے، کا ایک حصہ پیش کرتا ہوں:

ڈاکٹر مظفر صاحب بہت ہی مخلص اور فدائی احمدی تھے۔ جو کہ ہر وقت خلیفۃ المسیح کی آواز پر لبیک کہنے کو تیار تھے جس کا ذکر آپ بہت محبت کے ساتھ کیا کرتے تھے۔ آپ نے ہمیشہ دین کو دنیا پر مقدم رکھا اور صحیح معنی میں ایک واقف زندگی کی طرح اپنی زندگی گزاری۔

اللہ تعالیٰ ایسے بے شمار فدائی اور مخلص اور موصی جماعت کو عطا فرمائے۔ آمین

جماعت کو نصیحت

25 دسمبر 1897ء کو حضرت مسیح موعود نے تقویٰ کے متعلق جلسہ سالانہ میں تقریر فرمائی۔ آپ نے فرمایا:

''اپنی جماعت کی خیر خواہی کے لئے زیادہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ تقویٰ کی بابت نصیحت کی جاوے کیونکہ یہ بات عقلمند کے نزدیک ظاہر ہے کہ بجز تقویٰ کے اور کسی بات سے اللہ تعالیٰ راضی نہیں ہوتا۔

متقی کی علامات

پھر فرمایا:

''پس ہمیشہ دیکھنا چاہئے کہ ہم نے تقویٰ و طہارت میں کہاں تک ترقی کی ہے۔ اس کا معیار قرآن ہے۔ اللہ تعالیٰ نے متقی کے نشانوں میں ایک یہ بھی نشان رکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ متقی کو مکروہات دنیا سے آزاد کر کے اُس کے کاموں کا خود متکفل ہو جاتا ہے۔ جیسے کہ فرمایا (-) (الطلاق 3:)

جو شخص خدا تعالیٰ سے ڈرتا ہے، اللہ تعالیٰ ہر ایک مصیبت میں اس کے لئے راستہ مخلصی کا نکال دیتا ہے اور اس کے لئے ایسے روزی کے سامان کر دیتا ہے کہ اس کے علم و گمان میں نہ ہوں۔ یعنی یہ بھی ایک علامت متقی کی ہے کہ اللہ تعالیٰ متقی کو نابکار ضرورتوں کا محتاج نہیں کرتا''۔

متقی کے پاس جو آ جاتا ہے وہ بھی بچایا جاتا ہے

حضور فرماتے ہیں:۔

''لوگ بہت سے مصائب میں گرفتار ہوتے ہیں لیکن متقی بچائے جاتے ہیں بلکہ ان کے پاس جو آ جاتا ہے وہ بھی بچایا جاتا ہے۔ مصائب کی کوئی حد نہیں۔ انسان کا اپنا اندر اس قدر مصائب سے بھرا ہوا ہے کہ اس کا کوئی اندازہ نہیں۔ امراض کو ہی دیکھ لیا جاوے کہ ہزارہا مصائب کے پیدا کرنے کو کافی ہیں لیکن جو تقویٰ کے قلعہ میں ہوتا ہے وہ ان سے محفوظ ہے اور جو اس کے باہر ہے وہ ایک جنگل میں ہے جو درندہ جانوروں سے بھرا ہوا ہے''

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کی نصائح

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 9 اپریل 2004ء کو بیت التوحید کوتونو، بینن، مغربی افریقہ میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں احباب جماعت کو تقویٰ اختیار کرنے، عبادات بجالانے اور قرآن کریم پڑھنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضرت مسیح موعود کا یہ ارشاد سنایا:

''یاد رکھو! نری بیعت سے کچھ نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ

اُس رسم سے راضی نہیں ہوتا جب تک کہ حقیقی بیعت کے مفہوم کو ادا نہ کرے۔ (اگر بیعت کے مفہوم کو ادا نہیں کرتے) اس وقت تک یہ بیعت، بیعت نہیں، نری رسم ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ بیعت کے حقیقی منشاء کو پورا کرنے کی کوشش کرو یعنی تقویٰ اختیار کرو۔"

حضور نے جماعت کے احباب کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: "آپ پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ اُس نے آپ کو مسیح اور مہدی کی جماعت میں شامل ہونے کی توفیق دی اس لئے آپ کا فرض بنتا ہے کہ اس احسان کا جتنا بھی شکر ادا کر سکتے ہیں، کریں اور شکر ادا کرنے کا بہترین طریق یہ ہے کہ اپنے اندر احمدیت قبول کرنے کے بعد نمایاں تبدیلیاں پیدا کریں۔ اپنے عمل، کردار، بات چیت، اور چال ڈھال سے یہ ثابت کریں اور دنیا کو بتائیں کہ ہم ہی ہیں جو (دین) کا صحیح اور حقیقی نمونہ ہیں"۔

(الفضل انٹرنیشنل۔ 23 اپریل 2004ء)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ بیلجیم 12 ستمبر 2004ء کے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سورۃ الانفال کی آیت 30 کی روشنی میں بہت سی احادیث بھی پیش کیں۔ جن میں تقویٰ کے مضمون پر روشنی پڑتی ہے۔

ایک حدیث کا ترجمہ پیش فرمایا:

"ایک روایت میں آتا ہے، ابونفرہؓ بیان کرتے ہیں کہ مجھے اُس شخص نے بتایا جس نے آنحضور ﷺ کا خطبہ حجۃ الوداع سنا جو آپ نے ایام منیٰ میں دیا تھا۔ آنحضور ﷺ نے اپنے خطبہ میں فرمایا: اے لوگو! تمہارا خدا ایک ہے، تمہارا باپ ایک ہے، یاد رکھو، کسی عربی کو عجمی پر اور کسی سرخ و سفید رنگ والے کو کسی سیاہ رنگ والے پر، اور کسی سیاہ رنگ والے کو کسی سرخ و سفید رنگ والے پر کسی طرح کی کوئی فضیلت نہیں۔ ہاں تقویٰ وجہ ترجیح اور فضیلت ہے۔ تو جو آخری نصیحت آپ نے فرمائی اس میں بھی تقویٰ کی طرف توجہ دلائی"

"پھر ایک روایت میں آتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ کون سی چیز سب سے زیادہ جنت میں داخل کرنے والی ہوگی، فرمایا، تقویٰ اور حسن خلق۔ نیز پوچھا گیا کہ کون سی چیز سب سے زیادہ آگ میں داخل کرنے والی ہوگی۔ فرمایا۔ الاجوفان۔ یعنی منہ اور شرم گاہ"۔ (ابن ماجہ۔ کتاب الزہد)

"اس سے ایک چیز یہ بھی پتہ لگ رہی ہے کو یا کہ جتنا زیادہ تقویٰ ہوگا، اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں ہوگا، اتنا ہی بندوں سے حسن سلوک سے پیش آنے کی طرف توجہ پیدا ہوگی"۔

"اس سے یہ بات بھی ثابت ہوگئی کہ متقی وہی ہے جو اعلیٰ اخلاق کا مالک ہے"۔

(الفضل انٹرنیشنل۔ 18 فروری 2005ء)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو تقویٰ کی راہوں پر چلنے کی توفیق دے اور تقویٰ کی برکات کے حصول میں ہمارا معاون ہو۔ آمین۔

سنگاپور۔ شیروں کا مسکن

سرکاری نام:

جمہوریہ سنگاپور

(Republic of Singapore)

پرانا نام:

تماسک Tumasek

وجہ تسمیہ:

ملائی زبان میں سنگھا شیر ببر کو کہتے ہیں اور پور کے معنی شہر کے ہیں۔ شیروں کا مسکن ہونے کی وجہ سے سنگاپور کہلایا۔

محل وقوع:

جنوب مشرقی ایشیا

حدود اربعہ:

اس کے شمال میں ملائشیا اور جنوب میں انڈونیشیا واقع ہیں۔ ملائشیا صرف ایک کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔

جغرافیائی صورتحال:

سنگاپور جزیرہ نما ملایا کے جنوبی کونے پر واقع ایک جزیرہ ہے۔ اس کی مشرق سے مغرب لمبائی 42 کلومیٹر اور شمال سے جنوب چوڑائی 23 کلومیٹر ہے۔ یہ بحر چین اور بحر ہند کو باہم ملانے والی آبنائے کے ناکے پر ہے۔ اس کے اردگرد 50 ملحق چھوٹے جزائر ہیں۔ شمال میں ایک تنگ آبنائے جوہورا سے ملائشیا سے جدا کرتی ہے۔ جنوب میں ریاؤ مجمع الجزائر سے انڈونیشیا سے جدا کرتا ہے۔ سنگاپور شہر جزیرے کے جنوب مشرقی سرے پر واقع ہے۔ مرکزی جزیرے کے عین وسط میں ایک بڑا برساتی جنگل ہے۔ ساحل کے ساتھ ساتھ مینگرو و درختوں کے جھنڈ ہیں۔ دنیا بھر کے بحری جہازوں کو یہاں سے ہو کر گزرنا پڑتا ہے۔

ساحل 193 کلومیٹر

رقبہ:

640 مربع کلومیٹر

آبادی:

29 لاکھ 50 ہزار نفوس (1998ء)

دارالحکومت:

سنگاپور سٹی (3 لاکھ)

بلند ترین مقام:

تماح ہل Timah (177 میٹر)

بڑے ٹاؤن:

چانگی۔ تواس۔ جورونگ۔ نی سون۔ سمباوانگ۔ کوئنز ٹاؤن۔ بیڈوک۔ پی شون۔ ووڈلینڈ۔ یوچو کانگ۔

سرکاری زبان:

انگریزی۔ ملائی چینی۔ تامل

مذاہب:

بدھ مت 30 فیصد۔ عیسائی 19 فیصد۔ مسلم 16 فیصد۔ ہندو۔ تاؤازم

اہم نسلی گروپ:

چینی 78 فیصد۔ ملائی 14 فیصد۔ انڈین 7 فیصد

یوم آزادی:

9 اگست 1965ء

رکنیت اقوام متحدہ:

21 ستمبر 1965ء

کرنسی یونٹ:

ڈالر S$=100 سینٹ (بینک آف سنگاپور)

انتظامی تقسیم:

5 ضلع (ڈسٹرکٹ)

موسم:

خط استواء سنگاپور کے قریب سے گزرتا ہے۔ موسم گرم مرطوب لیکن سال بھر خوشگوار رہتا ہے۔ بارش کی اوسط 80 انچ ہے۔

اہم زرعی پیداوار:

ربڑ۔ پھل اور سبزیاں (پولٹری۔ مویشی)

اہم صنعتیں:

جہاز سازی۔ تیل کی صفائی۔ الیکٹرانکس کا سامان۔ کیمیائی اشیاء۔ کاغذ۔ ادویات۔ کپڑا سازی۔ پلاسٹک۔ ربڑ کی مصنوعات سٹیل پائپ۔ پلائی ووڈ۔ فوڈ پیکنگ۔ لکڑی کا سامان۔ سیاحت۔ کمپیوٹر پارٹس۔ ماہی گیری

مواصلات:

قومی فضائی کمپنی "سنگاپور ایئر لائنز" سنگاپور میں ایشیا کا سب سے بڑا چانگی انٹرنیشنل ایئرپورٹ اور بندرگاہ ہے۔

آبنائے جوہور پر 26 کلومیٹر لمبی ریلوے اسے ملائشیا سے ملاتی ہے۔

کچھ تاریخی امور

سنگاپور میں سب سے پہلے ملائی نسل کے ماہی گیروں نے آبادی قائم کی۔ ملائی روایات کے مطابق یہاں آبادکاری کا آغاز پالمبانگ کے شہزادے نے کیا جو کہ سری وجایا سلطنت Sri Vijaya سے تعلق رکھتا تھا۔ اس وقت اس جزیرے کا نام تماسک یعنی سمندر تھا۔ چولا حکمران راجندر کولا دیوال (عہد 1016-44ء) نے جزیرے کو سنگھاپور "شیروں کا شہر" کا نام دیا۔ اس نے پہلی دفعہ 1025ء میں اس پر حملہ کیا۔ 1068ء میں دوسرے چولا حکمران نے یہاں پر حملہ کیا۔

1275ء میں جاوا کے بادشاہ کریٹا نگارا نے سنگاپور پر حملہ کیا۔ 14 ویں صدی عیسوی تک یہ سری وجایا سلطنت کا ایک تجارتی مرکز تھا جب یہ سلطنت ماجاپاہٹ Majapahit میں تبدیل ہوگئی۔ اس وقت تک اسے تماسک کے نام سے یاد کیا جاتا تھا۔ 1377ء میں جاوا کے طاقتور اور جابر حکمران نے اس پر زبردست حملہ کیا اور سارے جزیرے کو تباہ و برباد کردیا۔ کچھ لوگ مارے گئے اور کچھ بھاگ کر دوسرے علاقوں میں پناہ گزین ہوگئے۔ 14 ویں صدی کے آخر میں اس پر ملاکا Malacca سلطنت نے اپنی ملکیت کا دعویٰ کیا۔

اگلی کئی صدیوں تک یہ جزیرہ بے آباد رہا۔ اس نے ایک ہولناک جنگل کی صورت اختیار کر لی۔ کوئی آدمی یہاں آباد نہ تھا اور نہ ہی اس دہشت ناک جنگل میں کوئی آ سکتا تھا۔ یہ خونخوار درندوں، شیروں اور مگرمچھوں کا مسکن بن گیا۔ دن رات شیر چنگھاڑتے۔ یہاں ایک خوفناک اور وسیع و عریض دلدل تھی جس پر مگرمچھوں کا راج تھا۔

بعد ازاں بحری ڈاکوؤں اور قزاقوں نے اسے اپنا مسکن بنا لیا کیونکہ ان لوگوں کے لئے یہ بہترین اور محفوظ پناہ گاہ تھی۔ اس دور میں یہ ویران جزیرہ ریاست جوہور Johor کی ملکیت تھی۔

19 ویں صدی کے دوران جب برطانیہ نے جنوب مشرقی ایشیا میں اپنی تجارتی منڈیاں قائم کرنے کا فیصلہ کیا تو برٹش ایسٹ انڈیا کمپنی نے اس جزیرہ کی اہمیت کو بھانپ لیا۔ ملایا میں برطانوی اقتدار کو مستحکم کرنے کی خواہشمند کمپنی کے نمائندے سر تھامس سٹام فورڈ ریفلز نے اس جزیرے کو دیکھا اور فیصلہ کیا کہ وہ اس جزیرے پر قبضہ کرے گا۔ 28 جنوری 1819ء کو سر تھامس نے کمپنی (BEIC) کے لئے یہاں تجارتی فیکٹری قائم کرنے کی کوشش کی۔ اس وقت عبدالرحمان سنگاپور کا سلطان تھا۔

سر تھامس سٹام فورڈ نے مختلف طریقوں سے سلطان جوہور کے ایک قریبی رشتہ دار کو پھانس لیا جس کی وساطت سے عبدالرحمان کے بھائی حسین والی جوہور نے 6 فروری 1819ء کو ایک معاہدے کے تحت سنگاپور کو کمپنی کے ہاتھ فروخت کردیا۔ چنانچہ 1819ء میں یہاں انگریزوں کی پہلی تجارتی کوٹھی قائم ہوگئی۔ سر تھامس نے ماہی گیروں کی اس بستی میں ایک جدید اور نئے سنگاپور کی بنیاد رکھی۔ اس کو سٹیٹ آف سیٹلمنٹ کا نام دیا گیا۔ انگریزوں نے بڑی کوششوں کے بعد جنگل کی درندوں سے صاف کیا۔ دلدل کو ختم کیا اور ایک صاف ستھرے جزیرے کا روپ دیا۔ اس کام میں انہیں کافی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا۔

2 اگست 1824ء کو برٹش ایسٹ انڈیا کمپنی نے

سلطان آف جوہور کو رقم ادا کر کے باقاعدہ طور پر سنگاپور کو حاصل کر لیا۔ 1826ء میں اسے ملاکا اور پینانگ کے ساتھ شامل کر کے برٹش انڈیا کے کنٹرول میں دے دیا گیا۔ 1832ء میں سنگاپور ان تینوں علاقوں کا حکومتی مرکز یا ہیڈکوارٹر بنا۔ 1851ء میں اس علاقے کا براہ راست کنٹرول انڈیا کے گورنر جنرل کو دے دیا گیا۔ یکم اپریل 1867ء کو تینوں آبادیاں (سنگاپور۔ ملاکا۔ پینانگ) لندن کے نوآبادیاتی مرکز کے حاکمانہ اختیارات کے تحت کراؤنی کالونی بن گئیں۔

پہلی جنگ عظیم (18-1914ء) کے بعد برطانیہ نے مشرقی ایشیا کا ایک بڑا بحری اڈہ یہاں تعمیر کیا اور کئی فوجی چھاؤنیاں قائم کیں جن کا استعمال برطانیہ نے دوسری جنگ عظیم میں کیا۔ بحری اڈے کی تعمیر 1921ء میں مکمل ہوئی۔ بعد ازاں انگریزوں نے سنگاپور کو دنیا کی ایک بڑی بندرگاہ بنا دیا۔ برطانیہ نے جزیرے کو بے حد ترقی دی اور جدید عمارتیں اور رہائشی کالونیاں تعمیر کیں۔

جنوری 1942ء میں دوسری عالمی جنگ کے دوران جاپانی فوجیں جزیرہ نما ملایا تک پہنچ گئیں۔ ادھر برطانیہ نے سنگاپور کو بچانے کے لئے اپنے دو جنگی بحری جہاز "پرنس آف ویلز" اور "ری پلس" بھیج دیئے۔ 8 فروری 1942ء کو جاپانیوں نے آبنائے جوہور عبور کر لی۔ 15 فروری کو برٹش کمانڈ نے ہتھیار ڈال کر جزیرے اور شہر کا کنٹرول جاپانیوں کے حوالے کر دیا۔ جاپانی فوج نے سنگاپور کو جزیرہ نما ملایا سے ملانے والا اونچا راستہ جزوی طور پر تباہ کر دیا۔ اس طرح قابض فوج آسانی سے عظیم بندرگاہ تک پہنچ گئی۔ جاپانیوں نے سنگاپور پر شدید بمباری کی۔ تاہم اہم مقامات جن میں دنیا کی سب سے بڑی تیرتی خشک گودی شامل تھی بچ گئی۔

جس جاپانی فوجی نے سب سے پہلے سنگاپور کی سرزمین پر قدم رکھا اس کا نام "شنتو Shonanto" تھا۔ چنانچہ جاپان نے سنگاپور کا نام بدل کر شنتو رکھ دیا اور جب تک جاپانی قابض رہے ملک کا نام شنتو ہی رہا۔ جاپانیوں نے سنگاپور میں متعین ایک لاکھ 38 ہزار اتحادی فوجیوں کو جنگی قیدی بنا لیا۔ اگست 1945ء میں جاپان کو شکست ہو گئی تو 6 ستمبر 1945ء کو برطانوی فوجوں نے سنگاپور پر دوبارہ قبضہ کر لیا۔

یکم اپریل 1946ء کو سنگاپور کو علیحدہ برٹش کراؤن کالونی کا درجہ دیا گیا۔ اسی سال پینانگ اور ملاکا ملایا یونین کا حصہ بنیں اور بعد ازاں 1948ء میں فیڈریشن آف ملایا میں شامل ہوئیں۔ اس دور میں سنگاپور میں زیادہ تعداد سوداگر طبقے سے تھی جو کہ حکومت سے مراعات کے طلبگار تھے۔ ملک کے آئینی و انتظامی اختیارات برطانوی گورنر کے پاس تھے جس کے پاس افسروں کی ایک مشاورتی کونسل موجود تھی۔ جولائی 1947ء میں علیحدہ انتظامی اور قانون ساز کونسلیں وجود میں آئیں۔ مگر گورنر نے سنگاپور پر اپنی گرفت مضبوط رکھی۔ شرط یہ تھی کہ قانون ساز کونسل کے 6 ارکان عوامی ووٹوں سے منتخب ہوں۔

سنگاپور کے پہلے انتخابات 20 مارچ 1948ء کو منعقد ہوئے۔ اس وقت کمیونسٹ پارٹی آف ملایا نے طاقت کے ذریعے سنگاپور اور ملایا پر کنٹرول حاصل کرنے کی کوشش کی۔ چنانچہ جون 1948ء میں ملک میں ہنگامی حالت نافذ کر دی گئی۔ یہ حالت 12 سال جاری رہی۔

1953ء کے اوائل میں برطانوی حکومت نے سرجارج رینڈل کی سربراہی میں ایک کمیشن مقرر کیا تاکہ سنگاپور کی آئینی حالت اور آئینی تبدیلیوں کے بارے میں جائزہ لیا جاسکے۔ حکومت نے رینڈل کی سفارشات منظور کیں اور سنگاپور کو نیا آئین اور عظیم داخلی خودمختاری دینے کا فیصلہ کیا۔ ملک میں متعدد سیاسی جماعتیں آزادی کا مطالبہ کر رہی تھیں۔ 1954ء میں "پیپلز ایکشن پارٹی" (PAP) قائم ہوئی۔

1955ء کے انتخابات سنگاپور کی تاریخ میں ایک بڑا سیاسی مقابلہ تھے۔ لیبر فرنٹ نے 10 نشستیں جیتیں۔ پیپلز ایکشن پارٹی (PAP) جس کے چار امیدوار میدان میں تھے۔ انہوں نے 3 نشستیں حاصل کیں۔ 6 اپریل 1955ء کو ڈیوڈ مارشل سنگاپور کے پہلے وزیراعلیٰ بنے۔ یہ ایک مخلوط حکومت تھی۔ جس میں مارشل کی لیبر فرنٹ (LF) یونائیٹڈ ملایا نیشنل آرگنائزیشن (UMNO) اور ملاین چائنز ایسوسی ایشن (MCA) شامل تھیں۔ 1956ء میں لندن میں سنگاپور کو مکمل داخلی خودمختاری دینے کے لئے مذاکرات شروع ہوئے۔ یہ آئینی مذاکرات تعطل کا شکار ہو گئے تو 6 جون 1956ء کو ڈیوڈ مارشل نے استعفیٰ دے دیا۔ نائب وزیراعلیٰ لم یو ہاک Lim Yew Hock وزیراعلیٰ بن گئے۔ مارچ 1957ء ایک آئینی وفد وزیراعلیٰ ہاک کی قیادت میں لندن گیا۔ جہاں انہوں نے سنگاپور کے نئے آئین کے لئے کامیاب مذاکرات کئے۔ بالآخر 28 مئی 1958ء کو لندن میں آئینی سمجھوتے پر دستخط ہو گئے۔

30 مئی 1959ء کو سنگاپور کے پہلے عام انتخابات ہوئے جس میں قانون ساز اسمبلی کے 51 ارکان منتخب ہونے تھے (PAP) نے 43 نشستیں حاصل کیں۔ 3 جون 1959ء سنگاپور کو مکمل داخلی خود مختاری مل گئی۔ دفاع اور خارجہ امور برطانیہ کے ہاتھ میں رہے۔ نیا آئین نافذ ہوا اور ملک کا قومی پرچم رائج ہوا۔ گورنر جنرل سرولیم گوڈے ملک کے پہلے سربراہ مملکت (ہیڈ آف سٹیٹ) بنے۔

5 جون 1959ء کو (PAP) کے لیڈر لی کوان یو Lee Kuan Yew نے سنگاپور کے پہلے وزیراعظم کا حلف اٹھایا۔ دسمبر 1959ء میں تن یوسف بن اسحاق (پ 1910ء) نے ہیڈ آف سٹیٹ (یانگ ڈی پرتوان نگارا) کا عہدہ سنبھالا۔

16 ستمبر 1963ء کو سنگاپور ملایا۔ شمالی بورنیو (صباح) اور سراواک کے ساتھ فیڈریشن آف ملائشیا میں شامل ہوا۔ کچھ ہی عرصہ بعد ملائی اور چینی آبادی کے درمیان تعلقات خراب ہو گئے۔ چنانچہ 9 اگست 1965ء کو سنگاپور اس وفاق سے علیحدہ ہو کر ایک آزاد و خودمختار ملک بن گیا۔ 22 دسمبر 1965ء کو سنگاپور کو جمہوریہ قرار دے دیا گیا۔ ہیڈ آف سٹیٹ تن یوسف بن اسحاق ملک کے پہلے صدر منتخب ہوئے۔ 1970ء صدر اسحاق (60) کا انتقال ہو گیا۔ 31 اکتوبر 1971ء کو ملک میں 152 سال سے موجود برطانوی فوجیں ملک سے چلی گئیں۔ برطانیہ، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ اور ملائشیا نے ایک معاہدہ کے تحت اس کے دفاع کی ذمہ داری اٹھائی۔

22 دسمبر 1971ء کو ڈاکٹر بنجامن ہنری شیئرز (پ 1907ء) صدر بنے۔ 23 ستمبر 1976ء کو لی کوان ژیو دوبارہ وزیراعظم منتخب ہوگئے۔ دسمبر 1980ء کے انتخابات میں لی کوان ژیو نے کامیابی حاصل کی۔ اکتوبر 1981ء میں صدر بنجامن کے انتقال کے بعد سی وی دیوان نائر Devan Nair (پ 1923ء) صدر منتخب ہوگئے۔ 29 مارچ 1985ء کو دیوان نائر کے استعفیٰ کے بعد وی کیم وی Wee Kim Wee (پ 1914ء) صدر بنے۔ دسمبر 1985ء کے انتخابات میں (PAP) نے 63 فیصد اور ستمبر 1988ء میں 62 فیصد ووٹ حاصل کئے۔ 9 اگست 1990ء کو سنگاپور نے اپنے قیام کی 25 سالہ سلور جوبلی منائی۔

28 نومبر 1990ء کو لی کوان ژیو (پ 16 ستمبر 1923ء) 30 سال تک وزیراعظم رہنے کے بعد مستعفی ہوگئے۔ ان کے نائب گوح چوک ٹونگ Goh Chok Tong (پ 20 مئی 1941ء) نے وزارت عظمیٰ سنبھالی۔ 1959ء سے 1990ء تک وہ انتظامی اختیارات کے مالک تھے۔ ان کی جماعت (PAP) تمام انتخابات جیتتی رہی۔ وہ جنوب مشرقی ایشیا میں امریکی پالیسیوں کے سب سے بڑے حامی تھے۔ انہیں سینئر وزیر کے عہدے پر برقرار رکھا گیا۔

اگست 1991ء کے پارلیمانی انتخابات میں ٹونگ کی (PAP) نے 81 میں سے 77 نشستیں لیں۔ 2 ستمبر 1993ء کو (PAP) کے آنگ تینگ چیونگ Ong Teng Cheong صدر بنے۔ یہ ملک کے پہلے براہ راست منتخب ہونے والے صدر تھے۔ 21 ستمبر 1994ء کو سنگاپور کو ایشیا کا آزاد تجارتی علاقہ قرار دیا گیا۔ یکم جنوری 1996ء کی عالمی رپورٹ کے مطابق سنگاپور دنیا کا 9 واں امیر ترین ملک تھا۔ 15 دسمبر 1996ء کو صدر نے وزیراعظم کی مرضی سے پارلیمنٹ توڑ دی۔ 2 جنوری 1997ء کو عام انتخابات ہوئے۔ (PAP) نے 83 میں سے 81 نشستیں حاصل کر لیں۔

یکم ستمبر 1999ء کو بھارتی نژاد سابق گشتی سفیر ایس آر ناتھن نے سنگاپور کے چھٹے صدر کی حیثیت سے حلف اٹھایا۔ فروری 2002ء میں سابق صدر آنگ تینگ چیونگ (پ 1936ء) سنگاپور سٹی میں انتقال کر گئے۔

طرزِ حکومت

سنگاپور آزاد جمہوریہ ہے۔ صدر ریاست کا سربراہ مملکت (ہیڈ آف سٹیٹ) اور مسلح افواج کا کمانڈر انچیف ہے۔ پہلے پارلیمنٹ صدر کو منتخب کرتی تھی لیکن 1991ء کی آئینی ترمیم کے بعد اب صدر براہ راست عوام کے ووٹوں سے منتخب ہوتا ہے۔ وزیراعظم حکومت کا سربراہ ہے جس کے پاس تمام انتظامی اختیارات موجود ہیں۔ صدر 6 سال کے لئے منتخب کیا جاتا ہے۔

قانون سازی کا اختیار 83 رکنی پارلیمنٹ کو حاصل ہے۔ اس کے تمام ارکان عوام کے ووٹوں سے منتخب ہوتے ہیں۔ پیپلز ایکشن پارٹی (PAP) ملک کی سب سے بڑی سیاسی جماعت ہے۔

دیگر جماعتوں میں "دی ورکرز پارٹی"۔ "سنگاپور ڈیموکریٹک پارٹی" (SDP) اور "ملائی نیشنل آرگنائزیشن آف سنگاپور" (PEKEMAS) شامل ہیں۔

عمومی معلومات

سنگاپور کو "ایشیا کا پیرس" "مشرق و مغرب کا دروازہ"۔ "بحرالکاہل کی کنجی" اور "مشرق کا نگینہ" بھی کہا جاتا ہے۔ یہ دنیا اور جنوب مشرقی ایشیا کی ایک بڑی بندرگاہ اور تجارتی مرکز ہے۔ اسے دولت مشترکہ میں خاص اہمیت حاصل ہے۔ ملائشیا اور سنگاپور کے درمیان ایک میل کا سمندر تھا جسے انگریزوں نے ایک پل کے ذریعے آپس میں ملا دیا۔ یہ پل انجینئرنگ کا اعلیٰ شاہکار و نمونہ ہے۔ پل کے اختتام پر کچھ حصہ اس طرح بنایا گیا ہے کہ جب کوئی بحری جہاز گزرنا ہوتو اسے اٹھا دیا جاتا ہے۔ جہاز کے گزر جانے کے بعد پھر نیچے پل سے ملا دیا جاتا ہے۔ دنیا میں تیل صاف کرنے کا تیسرا بڑا کارخانہ سنگاپور میں ہے۔ 1980ء میں نیشنل یونیورسٹی آف سنگاپور قائم ہوئی۔

سنگاپور کے صدور

1۔ تن یوسف بن اسحاق (Yusof Bin Ishak)
22 دسمبر 1965ء تا 1970ء

2۔ ڈاکٹر بنجامین ہنری شیئرز
(Benjamin Henry Sheares)
22 دسمبر 1971ء تا اکتوبر 1981ء

3۔ سی وی دیوان نائر
(Chengara Veetil Devan Hair)
اکتوبر 1981ء تا 29 مارچ 1985ء

4۔ وی کیم وی (Wee Kim Wee)
29 مارچ 1985ء تا یکم ستمبر 1993ء

5۔ آنگ تینگ چیونگ (Ong Teng Cheong)
2 ستمبر 1993ء تا 31 اگست 1999ء

6۔ ایس آر ناتھن (S.R.Nathan)
یکم ستمبر 1999ء

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 56851 میں رخسانہ کوثر

زوجہ مقصود احمد اٹھوال قوم جٹ اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/25000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے پانچ تولے مالیتی -/55000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رخسانہ کوثر گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد اٹھوال خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 گلزار احمد ولد نور احمد

مسل نمبر 56852 میں صوفیا منصور

بنت منصور احمد اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صوفیا منصور گواہ شد نمبر 1 منصور احمد اٹھوال والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 گلزار احمد اٹھوال ولد نور احمد

مسل نمبر 56853 میں امتہ الحفیظ

بنت مقصود احمد اٹھوال قوم جٹ اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں مالیتی -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحفیظ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد اٹھوال والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 گلزار احمد ولد نور احمد

مسل نمبر 56854 میں محمد شہزاد

ولد محمد عمر قوم بندیشہ پیشہ کارکن الفضل عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3380 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شہزاد گواہ شد نمبر 1 طاہر کریم ولد محمد حسین حیدر گواہ شد نمبر 2 تقی احمد نوید ولد محمد رفیق

مسل نمبر 56855 میں عطاء الحفیظ

ولد عبدالرشید مرحوم قوم جٹ وریاہ پیشہ مزدوری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الحفیظ گواہ شد نمبر 1 طاہر کریم ولد محمد حسین حیدر گواہ شد نمبر 2 عطاء العظیم ولد عبدالرشید مرحوم

مسل نمبر 56856 میں تقی احمد نوید

ولد محمد رفیق قوم سدھو پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تقی احمد نوید گواہ شد نمبر 1 طاہر کریم ولد محمد حسین حیدر گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد ولد محمد منیر

مسل نمبر 56857 میں عتیق احمد

ولد محمد منیر مرحوم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عتیق احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر کریم ولد محمد حسین حیدر گواہ شد نمبر 2 تقی احمد نوید ولد محمد رفیق

مسل نمبر 56858 میں سوہنا خان انور

ولد محمد خان قوم راجپوت بھٹی پیشہ کارکن صدر انجمن احمدیہ ربوہ عمر 51 سال بیعت 1974ء ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3380 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سوہنا خان انور گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم ولد ملک محمد اکرم گواہ شد نمبر 2 فیصل آفتاب ثاقب ولد سوہنا خان انور

مسل نمبر 56859 میں آفاق احمد زاہد

ولد زاہد ارشاد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آفاق احمد زاہد گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564

مسل نمبر 56860 میں عظمیٰ ادریس بھٹی

زوجہ ادریس احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/100000 روپے ادا شدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمیٰ ادریس بھٹی گواہ شد نمبر 1 چوہدری شریف احمد بھٹی ولد چوہدری فتح علی بھٹی گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد اکرم بھلی ولد دلپذیر

مسل نمبر 56861 میں مروت حسین شاہ

ولد سید عالم شاہ قوم سید پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھنیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-1-06 میں

وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پنشن رقم -/450000 روپے۔ 2۔ 10 مرلہ پلاٹ واقع گھٹیالیاں مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3633 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مروت حسین شاہ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر حمید خان وصیت نمبر 34463 گواہ شد نمبر 2 سید افتخار احمد وصیت نمبر 34447

مسل نمبر 56862 میں انجم سحر

بنت جاوید احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انجم سحر گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد خاں وصیت نمبر 30784

مسل نمبر 56863 میں امتہ الشافی نذیر

زوجہ نذیر احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I-9/4 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 16 تولے۔ 2۔ حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الشافی نذیر گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 تصویر الرحمٰن فہیم احمد وصیت نمبر 33509

مسل نمبر 56864 میں عبدالقدیر قریشی

ولد عبدالرشید قریشی قوم قریشی پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-7/3-1 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالقدیر قریشی گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد بھٹی ولد محمد صدیق بھٹی گواہ شد نمبر 2 کاشف ہمایوں وصیت نمبر 33460

مسل نمبر 56865 میں محمد احمد خاں

ولد محمد علی خاں مرحوم قوم راجپوت پیشہ گورنمنٹ عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-11/2 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 2 کنال مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ 2۔ دو مکان واقع اسلام آباد مالیتی اندازاً -/6000000 روپے۔ 3۔ سیونگ سرٹیفکیٹ مالیتی -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت پنشن + سیونگ منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احمد خاں گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف بقاپوری ولد محمد اسمٰعیل بقاپوری گواہ شد نمبر 2 محمد رشید ولد چوہدری رحمت اللہ

مسل نمبر 56866 میں ثریا بیگم

زوجہ چوہدری اکرام اللہ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقصیٰ روڈ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 400-76 گرام مالیتی -/58800 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثریا بیگم گواہ شد نمبر 1 عطاء الکریم راشد ولد چوہدری اکرام اللہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عطاء المجیب راشد ولد چوہدری اکرام اللہ

مسل نمبر 56867 میں صائمہ بے بی

زوجہ عبدالولی جاوید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/90000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ بے بی گواہ شد نمبر 1 عبدالولی جاوید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 خرم شہزاد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 56868 میں منصورہ محبوب

بنت محبوب الٰہی قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ جوڑی طلائی کانٹے اندازاً مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منصورہ محبوب گواہ شد نمبر 1 عزیز مسعود ولد محبوب الٰہی گواہ شد نمبر 2 امان اللہ ولد عبدالغنی تارڑ

مسل نمبر 56869 میں فریحہ تحسین

بنت محبوب الٰہی قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی بالیاں ایک جوڑی مالیتی اندازاً -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فریحہ تحسین گواہ شد نمبر 1 عزیز مسعود ولد محبوب الٰہی گواہ شد نمبر 2 امان اللہ ولد عبدالغنی تارڑ

مسل نمبر 56870 میں بشریٰ راشد

زوجہ راشد سید قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔ 2۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ راشد گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد وصیت نمبر 37148 گواہ شد نمبر 2 سید عاشق احمد طاہر ولد سید امیر احمد مرحوم

مسل نمبر 56871 میں صباحت بشیر

بنت بشیر احمد شاد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ

18-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صباحت بشیر گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد چوہدری عبدالرحیم خان گواہ شد نمبر 2 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618

مسل نمبر 56872 میں طاہرہ نسیم

بنت منور احمد مبشر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ نسیم گواہ شد نمبر 1 ارسلان احمد ولد منور احمد مبشر گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد ولد منور احمد مبشر

مسل نمبر 56873 میں بشریٰ احمد

بنت منور احمد مبشر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ احمد گواہ شد نمبر 1 ارسلان احمد گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد

مسل نمبر 56874 میں محمد اقبال مبشر

ولد مظفر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزدوری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اقبال مبشر گواہ شد نمبر 1 نوید احمد وصیت نمبر 36953 گواہ شد نمبر 2 حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 32286

مسل نمبر 56875 میں عطاء المجیب خالد

ولد محمود احمد قوم چدھڑ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء المجیب خالد گواہ شد نمبر 1 نوید احمد وصیت نمبر 36953 گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد ناصر ولد ناصر احمد

مسل نمبر 56876 میں وردہ ناہید

بنت ریاض احمد قوم ہندراوے جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ وردہ ناہید گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی انجم ولد نور محمد

مسل نمبر 56877 میں مدیحہ بشریٰ

بنت ریاض احمد قوم ہندراوے جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مدیحہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی انجم ولد نور محمد

مسل نمبر 56878 میں مقصود احمد

ولد چوہدری محمد انور مرحوم قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ احمد پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ بینک بیلنس -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/180000 روپے ماہوار بصورت مزارع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-1-06 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقصود احمد گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد باجوہ ولد چوہدری ریاض احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری منیر احمد ولد چوہدری شریف احمد مرحوم

مسل نمبر 56879 میں ثوبیہ پروین

بنت چوہدری محمود احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ احمد پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور مالیتی اندازاً -/7500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-1-06 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثوبیہ پروین گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری منیر احمد

مسل نمبر 56880 میں فہیم احمد

ولد چوہدری منیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ احمد پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-1-06 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فہیم احمد گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری منیر احمد والد موصی

مسل نمبر 56881 میں شمیم اختر

بنت نذیر احمد مرحوم قوم جٹ جھنگل پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ والد صاحب کی طرف سے شرعی حصہ -/19000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمیم اختر گواہ شد نمبر 1 محمد رمضان قمر ولد نذیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر جاوید ولد محمد ارشد خان

مسل نمبر 56882 میں خالدہ قمر

بنت نذیر احمد مرحوم قوم جٹ جھنگل پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل

متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ والد کی طرف سے شرعی حصہ -/19000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خالدہ قمر گواہ شد نمبر 1 محمد رمضان قمر ولد نذیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر جاوید ولد محمد ارشد خان

مسل نمبر 56883 میں صفیہ اقبال

زوجہ سلیم اقبال قوم جنڈے پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت 1986ء ساکن دارالرحمت غربی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ زیور طلائی پونے تین تولے مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صفیہ اقبال گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد شاکر ولد عبدالحمید مہار گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد عبدالقیوم

مسل نمبر 56884 میں آنسہ ارم

زوجہ شبیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/36000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 27 گرام مالیتی -/27000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آنسہ ارم گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد شاکر ولد عبدالحمید مہار گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد عبدالقیوم مہار

مسل نمبر 56885 میں عمر ہارون

ولد مشتاق احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمر ہارون گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 ساجد محمود بٹ ولد عبدالباسط

مسل نمبر 56886 میں بشریٰ ظفر

زوجہ محمد ظفر اللہ چیمہ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 100 گرام مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ ظفر گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اللہ چیمہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد قدرت اللہ چیمہ وصیت نمبر 26649

مسل نمبر 56887 میں محمد اسد اللہ

ولد محمد ظفر اللہ چیمہ قوم جٹ چیمہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اسد اللہ گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اللہ چیمہ والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد قدرت اللہ محمود چیمہ وصیت نمبر 26649

مسل نمبر 56888 میں منصورہ عطاء

بنت عطاء اللہ کلیم قوم مرزا پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منصورہ عطاء گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان ولد چوہدری عبدالحئی خان گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان ایڈووکیٹ وصیت نمبر 30720

مسل نمبر 56889 میں ھبۃ اللطیف

بنت عطاء اللہ کلیم قوم مرزا پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ھبۃ اللطیف گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان ولد چوہدری عبدالحئی خان گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان ایڈووکیٹ وصیت نمبر 30720

مسل نمبر 56890 میں ملک عمران احمد

ولد ملک مختار احمد قوم اعوان پیشہ ملازمت (کارکن) عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3250 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک عمران احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا عزیز احمد ولد مرزا بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسد اللہ وصیت نمبر 26347

مسل نمبر 56891 میں محمد اظفر

ولد پروفیسر مبارک احمد عابد قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اظفر گواہ شد نمبر 1 مرزا عزیز احمد ولد مرزا بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اسد اللہ وصیت نمبر 26347

مسل نمبر 56892 میں فرزانہ تبسم

بنت محمد یسٰین تبسم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرزانہ تبسم گواہ شد نمبر 1 محمد یٰسین تبسم ولد ا موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف ولد مولوی احمد دین مرحوم

مسل نمبر 56893 میں عبداللطیف

ولد چوہدری عبداللہ قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 86 سال بیعت 1935ء ساکن چک نمبر 13/14-L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی ساڑھے دس ایکڑ واقع چک نمبر 13/14-L مالیتی -/350000 روپے۔2۔ ساڑھے چار مرلہ سکنی پلاٹ مالیتی -/157000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/105000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری عبداللطیف گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ولد عبداللطیف گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید ولد چوہدری عبدللطیف

مسل نمبر 56894 میں رقیہ بیگم

زوجہ چوہدری عبداللطیف قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 77 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 13/4-L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع چک نمبر R . B / 94 اٹی ضلع فیصل آباد اندازاً مالیتی-/200000 روپے۔ 2۔ 6 تولے طلائی زیور اندازاً مالیتی -/68000 روپے۔ 3۔حق مہر ادا شدہ-/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رقیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید ولد چوہدری عبداللطیف گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ولد چوہدری عبداللطیف

مسل نمبر 56895 میں عبدالحفیظ طاہر

ولد عبدالرحیم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن بی بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 10 کنال واقع چک نمبر 166/ مراد مالیتی -/250000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار ....مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالحفیظ طاہر گواہ شد نمبر 1 طارق احمد ولد چوہدری یوسف علی گواہ شد نمبر 2 وقاص الدین فرحان ولد مبشر احمد کلیم

مسل نمبر 56896 میں آمتہ الواسع

بنت محمد عبدالرزاق شکرانی قوم شکرانی بلوچ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوچشریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 4 ماشہ سونا مالیتی -/3500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آمتہ الواسع گواہ شد نمبر 1 فواد احمد شاد ولد محمد احمد شاد گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید راشد ولد محمد عبدالوہاب صابر

مسل نمبر 56897 میں سید ارشاد احمد

ولد سید شوکت علی شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ 5 مرلہ مکان واقع پنڈی مالیتی اندازاً-/1000000 روپے۔2۔نقد رقم -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید ارشاد احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد منیر ولد محمد زکریا گواہ شد نمبر 2 عتیق الرحمٰن ولد مبارک احمد

مسل نمبر 56898 میں عبدالمنان

ولد منظور احمد قوم جٹھول پیشہ ویلڈنگ (اپرنٹس) عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوچ شریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت ویلڈنگ سکھلائی / جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمنان گواہ شد نمبر 1 فواد احمد شاد ولد محمد احمد شاد گواہ شد نمبر 2 محمد فخرالدین اکبر قریشی ولد محمد اشرف شاکر

مسل نمبر 56899 میں جواد احمد شاد

ولد محمد احمد شاد قوم شکرانی بلوچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوچ شریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جواد احمد شاد گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید راشد ولد محمد عبدالوہاب صابر گواہ شد نمبر 2 فواد احمد شاد ولد محمد احمد شاد

مسل نمبر 56900 میں آمتہ الشافی

زوجہ عبدالستار قوم شکرانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوچشریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 8 تولے (بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور) مالیتی -/80000 روپے۔2۔ زرعی اراضی ایک ایکڑ سات کنال مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/11204 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آمتہ الشافی گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید راشد ولد محمد عبدالوہاب صابر گواہ شد نمبر 2 فواد احمد شاد ولد محمد احمد شاد

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات گندم کھاتہ نمبر 225-3/4550 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

تقریب یوم مسیح موعود

(مجلس نابینا ربوہ)

مورخہ 2/اپریل 2006ء کو مجلس نابینا ربوہ نے یوم مسیح موعود اور یوم پاکستان کے حوالے سے خاکسار کی زیر صدارت ایک تقریب کا اہتمام کیا جس میں تلاوت ونظم کے بعد یوم مسیح موعود اور یوم پاکستان کی اہمیت اور ضرورت کے متعلق تقاریر ہوئیں۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔ (صدر مجلس نابینا ربوہ)

درخواست دعا

مکرم انعام الرحمٰن صاحب معلم اصلاح وارشاد مقامی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ مریم بی بی صاحبہ خانہ میانوالی ضلع نارووال کچھ عرصہ سے دل و بلڈ پریشر کی تکلیف میں مبتلا ہیں یکم اپریل 2006ء کو اچانک تکلیف بڑھنے کی وجہ سے صغریٰ شفیع کمپلیکس نارووال میں داخل کرنا پڑا۔ احباب سے خصوصی دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل شفا عطا فرمائے۔ اور گھریلو پریشانیوں سے نجات دے کر سکون عطا فرمائے۔ آمین

مکرم حکیم محمد افضل فاروق صاحب سیکرٹری وصایا اوچ شریف ضلع بہاولپور تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو عرصہ چار سال سے انجائنا کی تکلیف ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ شافی مطلق خدا شفائے کاملہ وعاجلہ سے نوازے (آمین)

ملکی اخبارات سے
خبریں

سیرۃ النبی کے جلسہ میں بم دھماکہ۔ کراچی کے نشتر پارک میں عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سلسلہ میں ہزاروں افراد کا اجتماع تھا کہ نماز مغرب کی دوسری رکعت کے دوران خوفناک بم دھماکہ ہوا جس کے نتیجہ میں 50 سے زائد افراد جاں بحق اور 300 سے زیادہ زخمی ہو گئے۔ بعض زخمیوں کی حالت نازک ہے۔ کراچی کے مختلف ہسپتالوں میں زخمیوں کو منتقل کر دیا گیا ہے اور ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے۔ حادثہ کی خبر سنتے ہی کراچی شہر میں توڑ پھوڑ اور تشدد کے واقعات شروع ہو گئے۔ کئی دوکانوں 8۔ایمبولینس۔ 3۔ پٹرول پمپ اور کئی عمارتوں کو نذر آتش کر دیا گیا۔ صدر جنرل پرویز مشرف، وزیراعظم شوکت عزیز اور گورنر سندھ نے اس سانحہ پر بڑے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اور اس کی مکمل تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ گورنر سندھ نے ہر مرنے والے کے لواحقین کو 3 لاکھ۔ زیادہ زخمی ہونے والے کو 50 ہزار اور ہر معمولی زخمی کو 20 ہزار روپے دینے کا اعلان کیا ہے۔ حکومت سندھ نے تین دن سوگ کا اعلان کرتے ہوئے سندھ کے تمام تعلیمی ادارے تین روز کے لئے بند کر دیئے ہیں۔ سندھ کے دیگر شہروں مثلاً سکھر میں بھی اس حادثہ کے ردعمل کے طور پر تشدد کے واقعات ہوئے ہیں۔

ٹی بی کے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ٹی بی کنٹرول پروگرام بلوچستان کے صوبائی مینیجر ڈاکٹر کلثوم صابر اور دیگر ماہرین نے بین الاقوامی تپ دق کے موقع پر پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ پاکستان میں ٹی بی کے مریضوں کی تعداد میں سالانہ اڑھائی لاکھ کا اضافہ ہو رہا ہے۔

ویڈیو کی دکانیں خرید کر نذر آتش: فحاشی کے خلاف جہاد کرتے ہوئے سوات کے گاؤں سربٹی میں خواتین نے اپنے زیور اور چندہ جمع کر کے ویڈیو کی 5 دکانیں خریدیں اور 20 ٹی وی اور 8 ہزار سے زائد کیسٹس لے کر نذر آتش کر دیں۔ 8/اکتوبر کے زلزلہ کے بعد ضلع سوات میں ٹی وی، وی سی آر اور کیسٹس جلانا معمول بن گیا ہے۔ (دن 14 مارچ 2006ء)

صوبائی محتسب کی سالانہ رپورٹ: صوبائی محتسب عبدالرشید خان نے اپنی سالانہ رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ کرپشن کے حوالے سے پولیس کا محکمہ سرفہرست رہا جبکہ تعلیم کا محکمہ دوسرے نمبر پر اور مال کا محکمہ تیسرے نمبر پر رہا۔

(بقیہ صفحہ 1)

☆ ہر ہفتہ کے آخری دن (یا مقامی سہولت کے مطابق کوئی بھی دن) تعلیم القرآن کے اجلاس عام کا انعقاد کیا جائے جس میں قرآن کریم کے فضائل اور عشق قرآن کے بارہ میں تقاریر کی جائیں۔

☆ سیکرٹریان وصایا اس بات کا جائزہ لیں کہ ان کی جماعت میں کتنے موصی احباب ہیں اور کیا وہ سب قرآن کریم ناظرہ جانتے ہیں پھر موصی صاحبان کی ڈیوٹی لگائی جائے کہ قواعد وصیت کے قاعدہ نمبر 17 کے مطابق کم از کم دو ایسے احباب کو قرآن کریم ناظرہ سکھائیں جو قرآن کریم ناظرہ نہیں جانتے۔

(ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی)

ربوہ میں طلوع وغروب 13/اپریل

طلوع فجر	4:15
طلوع آفتاب	5:40
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	6:38

رفیق دماغ
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

لکی میڈیکل سٹور
فون: 6211956
یادگار روڈ ربوہ
Life Saving Drugs رینٹ اے کار
موبائل کارڈ، کالنگ کارڈ، جیٹ کارڈ۔ فیکس سروس

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ موبائل 0301-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209

SHARIF
JEWELLERS
047-6212515-047-6214750

طاہر پراپرٹی سنٹر
جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
پروپرائٹر۔ منیر احمد
گھر: 62 12647
فون دکان: 6215378- Mob:0300-7704735
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 دارالرحمت شرقی جوئیہ مارکیٹ ربوہ

1924ء سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرام سوئنگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

C.P.L 29-FD

دعوتِ خدمت
طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ ہر ایسے احمدی ڈاکٹر / پیرامیڈک
کو دعوتِ خدمت دیتا ہے:

☆ جو دنیا پر دین کو مقدم رکھتے ہوئے خود کو پیش کرنے کی ہمت رکھتے ہوں
☆ جو خلیفہ وقت کی تحریک پر لبیک کہنا جانتے ہوں
☆ جو ملازمت کے بجائے وقف کی روح کے ساتھ کام کر سکتے ہوں
☆ جو اعلیٰ ضابطہ اخلاق کے علاوہ اعلیٰ پروفیشنل ethics کا مظاہرہ کر سکتے ہوں
☆ جو نازک اندامی ترک کر کے جفاکشی کی راہ اختیار کر سکتے ہوں